السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کے ساتھ اس کے لئے ایک مستعار نام کے ساتھ نکاح کیا ہے اور وہ نام دراصل اس کی ایک فوت شدہ بہن کا ہے اور یہ اس لئے کرنا پڑا کہ دفتر پیدائش میں میری بیوی کی رجسٹریشن نہ تھی اور ہمیں اس کی عمر کے بارے میں بھی معلوم نہیں ہے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عمل درست نہیں ہے کیونکہ اس میں جھوٹ ہے، اس عورت کو اس کی بہن کے نام سے موسم کرنا جھوٹ ہے ہاں البتہ جہاں تک عقد کا تعلق ہے تو وہ صحیح ہے کیونکہ یہ عقد ایک ایسی عورت کے ساتھ ہوا ہے جو معین ہے اور جسے ولی اور شوہر جانتا ہے اور عورت بھی پہچانتی ہے لیکن ہم اپنے بھائیوں کو یہ نصیحت کریں گے کہ وہ اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے جھوٹ اور فریب سے کام نہ لیں کیونکہ یہ منافقوں کا طریقہ ہے لہٰذا ہم سائل کو یہ نصیحت کریں گے کہ وہ نکاح رجسٹرار کے پاس جائے اور اپنی بیوی کے حقیقی نام کا اندراج کرائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص173

محدث فتویٰ